کسان پلیٹ فارم کا قیام

(زرعی فیچر سروس نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

کاشتکار وطن عزیز کا قیمتی ترین سرمایہ ہیں جو کہ اپنا قالب مٹی میں گرد آلود کر کے اس ملک کی قریباً 22 کروڑ عوام کے غذائی تحفظ کی جنگ لڑتے ہیں۔ چاہے موسم ساتھ نہ دے یا چاہے قدرتی آفات آن گھیریں، کاشتکار اپنے عزم پر قائم رہتے ہوئے ملک کی عوام کیلئے مصروفِ عمل رہتا ہے۔ یہ پنجاب کے کاشتکار کی محنت کا نتیجہ ہی ہے کہ زراعت کو ملکی معیشت میں غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ صوبہ کی کل آبادی کا 45 فیصد جبکہ دیہی علاقوں کے 65 فیصد افراد کا روزگار زراعت سے وابستہ ہے۔ ملکی برآمدات کا 63 فیصد انحصار بھی زراعت پر ہے اور اہم فصلوں کی مجموعی پیداوار میں پنجاب کا حصہ 70 فیصد ہے۔ ہائی ویلیو ایگریکلچر میں سٹرس 95 فیصد اور 66 فیصد آم کی پیداوار صوبہ پنجاب سے حاصل ہوتی ہے۔ درحقیقت صوبہ پنجاب ملک میں فوڈ سیکیورٹی اور غربت کے خاتمہ میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ کاشتکار کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے کیونکہ زراعت کی مسلمہ اہمیت کے پیش نظر اگر کسان خوشحال ہوگا تو ہمارا ملک بھی خوشحال ہوگا۔ صوبہ پنجاب کی عوامی وقومی تقاضوں سے آگاہ موجودہ حکومت نے اپنے فعال و متحرک وزیر اعلیٰ سردار عثمان بزدار کی ہدایت پر صوبہ کے دیگر شعبوں کے ساتھ زراعت کے شعبہ کی جانب بھی بھرپور توجہ دی ہے اور اس شعبہ میں نت نئی جہتوں کو متعارف کراتے ہوئے اسے مختصر ترین مدت کے دوران ترقی یافتہ اور منافع بخش بنا دیا۔ کاشتکاروں اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے کی خاطر وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر محکمہ زراعت نے فوڈ سسٹم کو زیادہ موثر بنانے کے لئے پھل اور سبزیوں کی دستیابی اور رسائی پر خاص توجہ دیتے ہوئے ایک جامع حکمتِ عملی تیار کی اور صوبہ بھر میں 30 منڈیوں اور تمام ماڈل بازاروں میں صارفین کی سہولت کیلئے **کسان پلیٹ فارم** قائم کیے ہیں۔ اس ضمن میں پھل وسبزی منڈی بادامی باغ، سنگھ پورہ، ملتان روڈ، کچہ لاہور، ملتان، فیصل آباد، سرگودھا، گوجرانوالا، بہاولپور، شیخوپورہ، قصور، ڈی جی خان، بہاولنگر، صادق آباد، میانوالی، بورے والا، مظفر گڑھ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، سیالکوٹ، جہلم، منڈی بہاؤالدین، بھکر، پاکپتن، اوکاڑہ، ساہیوال، گجرات، رحیم یار خان، چکوال، راجن پور اور چیچہ وطنی میں کاشتکاروں کیلئے جگہ مخصوص کی گئی ہے جہاں کاشتکار کمیشن و مارکیٹ فیس کی ادائیگی کے بغیر براہ راست صارفین کو پھل وسبزیاں فروخت کررہے ہیں۔ حکومت پنجاب کی جانب سے مخصوص جگہ / کسان پلیٹ فارم پر کاشتکاروں کے بیٹھنے اور پینے کیلئے صاف پانی کا اہتمام کیا گیا ہے۔ کاشتکار کسی بھی شکایت کی صورت میں مارکیٹ کمیٹی کے موجودہ عملہ یا ڈپٹی کمشنر کے دفتر سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ اس سہولت سے کاشتکار پھل اور سبزیاں بیچنے کے لیے مڈل

مین کے محتاج نہیں ہوں گے۔اس کے علاوہ زرعی منڈیوں کی اصلاحات کیلئے وزیراعظم کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت کاشتکاروں کی سہولت کیلئے 21ارب 27 کروڑ کی خطیر رقم سے صوبہ بھر میں ماڈل زرعی منڈیوں کا قیام بھی عمل میں لایا جا رہا ہے۔اُمید ہے کہ حکومت پنجاب کے قائم کردہ کسان پلیٹ فارم اور وزیراعظم پاکستان کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت کئے جانے والے اقدامات سے زرعی منڈیوں میں کاشتکاروں کی ذرائع آمدن میں اضافہ ہوگا اور کچن آئٹمز کی قیمتوں میں نمایاں کمی واقع ہوگی۔کسان پلیٹ فارم کے قیام سے عوام النّاس کو تازہ پھل وسبزیاں سستے داموں مل سکیں گی۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ فوڈ سسٹم کو ماحول،افراداور ادارے مل کر تشکیل دیتے ہیں،جس میں زرعی مصنوعات کا حصول،ان کی پروسیسنگ اور صارف تک ان کی ترسیل شامل ہیں۔فوڈ سسٹم کا ہر پہلو حتمی طور پر خوراک کی دستیابی اور دسترس پر اثر انداز ہوتا ہے اور صارف کی صحت بخش خوراک منتخب کرنے کی صلاحیت بھی متاثر ہوتی ہے۔اس پر اثر انداز ہونے والے دیگر عوامل میں آمدن،خواک کی قیمتیں اور صارف کا ان سے آگاہ ہونا شامل ہے۔لوگوں کی آمدن، اشیائے خورونوش کی قیمتیں اور خریدار کی اشیاء کے بارے میں معلومات بھی فوڈ سسٹم کا اہم حصہ ہیں۔اسی لئے وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر محکمہ زراعت کے زرعی مارکیٹنگ ونگ نے زرعی منڈیوں میں کسان پلیٹ فارم کے قیام کیلئے اقدامات کئے ہیں اور عوام کی سہولت کیلئے منڈیوں کی قیمتوں کو روزانہ کی بنیاد پر ویب سائٹ(www.aims.pk) پراپ ڈیٹ بھی کیا جا رہا ہے۔**کسان پلیٹ فارم** کے قیام سے کچن آئٹمز کی قیمتوں میں کمی واقع ہوگی اور کاشتکاروں کی آمدن میں اضافہ کے ساتھ عوام کو بھی ریلیف ملے گا۔

☆☆☆☆